کیا سجدہ شکر کے لئے وضو ضروری ہے؟

مجیب: مفتی فضیل صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ ربیع الثانی 1441ھ

دَارُالاِفْتَاءاَہْلسُنَّت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ کیا سجدۂ شکر کے لئے وضو ضروری ہے؟

(سائل: قاری ماہنامہ فیضان مدینہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز کی طرح سجدۂ شکر بھی ایسی عباداتِ مقصودہ ہے جس کے لئے طہارتِ کاملہ شرط ہے، یعنی یہ شرط ہے کہ حدثِ اکبر (غسل فرض کرنے والی چیز) اور حدث اصغر (وضو توڑنے والی چیز) دونوں سے پاک ہو۔ لہٰذا سجدۂ شکر کے لئے بھی حدث اکبر واصغر دونوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔

حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ارشاد فرمایا: "مفتاح الصلاۃ الطھور" یعنی طہارت نماز کی کُنجی ہے۔ اس حدیث پاک کی شرح میں علامہ بدر الدین عینی حنفی علیہ الرّحمہ فرماتے ہیں: "أجمعت الأمة على تحريم الصلاة بغير طهارة من ماء أو تراب، أي صلاة كانت، حتى سجدة التلاوة، وسجدة الشكر، وصلاة الجنازة۔" یعنی امت کا اس پر اجماع ہے کہ پانی یا مٹی سے طہارت حاصل کئے بغیر نماز پڑھنا حرام ہے، نماز کوئی بھی ہو بلکہ سجدۂ تلاوت، سجدۂ شکر اور نمازِ جنازہ بھی (بغیر طہارت حرام ہیں)۔

(شرح سنن أبي داؤد للعيني، ج1، ص184)

امام اہل سنّت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن عبادات کی چار اقسام میں سے پہلی قسم بیان فرماتے ہیں: "'مقصودہ مشروطہ جیسے نماز و نمازِ جنازہ و سجدۂ تلاوت و سجدۂ شکر کہ سب مقصود بالذات ہیں اور سب کیلئے طہارتِ کاملہ شرط، یعنی نہ حدثِ اکبر ہو نہ اصغر۔ نیز یاد پر تلاوتِ قرآن مجید کہ مقصود بالذات ہے اور اس کیلئے صرف حدثِ اکبر سے طہارت شرط ہے، بے وضو جائز ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، ج3، ص557)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net